بسم اللہ الرحمن الرحیم

دو سے زائد رکعت والی نماز میں دوسری رکعت میں التحیات کے بعد درود پاک پڑھنے لگ جائے، پھر یاد آنے پر کھڑا ہو جائے، تو اس نماز کا کیا حکم ہے

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی دو سے زیادہ رکعت والی نماز میں دوسری رکعت میں درود شریف پڑھنا شروع کر دے، لیکن یاد آنے پر فوراً رُک جائے اور کھڑا ہو جائے، تو اب اس نماز کا کیا حکم ہو گا؟

جواب

ایک سلام سے دو سے زائد رکعت والی نماز اگر فرض، واجب جیسے وتر یا سنت مؤکدہ جیسے ظہر کی پہلی چار سنتیں ہو تو ان نمازوں کے پہلے قعدہ میں التحیات کے فوراً بعد تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہونا واجب ہے جبکہ درود پاک پڑھنے سے اس میں تاخیر ہو گی، لہٰذا اگر کسی نے بھولے سے درود پاک پڑھ لیا تو سجدۂ سہو واجب ہو گا اور اگر جان بوجھ کر پڑھا تو نماز کا اعادہ واجب ہو گا، ہاں اگر صرف "اللّٰھم صل علی" تک پڑھا تھا اور یاد آ گیا، پھر مزید پڑھے بغیر فوراً کھڑے ہو گئے تو سجدہ سہو یا اعادہ کچھ واجب نہیں۔

اور اگر وہ نماز نفل یا سنت غیر مؤکدہ یعنی عصر یا عشاء کی پہلی چار سنتیں ہوں تو ان نمازوں کے پہلے قعدہ میں التحیات کے بعد دُرود و دُعا پڑھنی چاہیئے، اور اس کے بعد تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو۔

بہار شریعت میں **واجبات نماز** کے بیان میں ہے: "فرض و وتر و سنن رواتب (یعنی سنت مؤکدہ) میں قعدۂ اولیٰ میں تشہد پر کچھ نہ بڑھانا (واجب ہے)۔" (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 518، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں ہے: "جو سنت مؤکدہ چار رکعتی ہے اس کے قعدۂ اولیٰ میں صرف التحیات پڑھے، اگر بھول کر درود شریف پڑھ لیا تو سجدۂ سہو کرے ۔ ۔ ۔ اور ان کے علاوہ اور چار رکعت والے نوافل کے قعدۂ اولیٰ میں بھی درود شریف پڑھے۔" (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 667، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اسی میں مزید ہے: "قعدۂ اولیٰ میں تشہد کے بعد اتنا پڑھا **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ** تو سجدۂ سہو واجب ہے اس وجہ سے نہیں کہ درود شریف پڑھا بلکہ اس وجہ سے کہ تیسری کے قیام میں تاخیر ہوئی تو اگر اتنی دیر تک سکوت کیا جب بھی سجدۂ سہو واجب ہے جیسے قعدہ و رکوع و سجود میں قرآن پڑھنے سے سجدۂ سہو واجب ہے، حالانکہ وہ کلام الٰہی ہے۔ امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا: "درود پڑھنے والے پر تم نے کیوں سجدہ واجب بتایا؟" عرض کی: اس لیے کہ اس نے بھول کر پڑھا، حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے تحسین فرمائی۔" (بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 713، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر :Web-2319

تاریخ اجراء : 20ذوالحجۃالحرام1446ھ/17جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net